مستقبل کے لیے اطمنان اور سلامتی

نئے سال کے آغاز میں اکثر لوگ سوچتے ہیں کہ اب کیا ہوگا؟ کیا بہتری آئے گی اور ابتری ہوگی؟ میری صحت، میری مالی حالت، میرے بچوں کا کیا ہوگا؟ جب ہمیں مستقبل نا معلوم ہوتو ہم چاہتے ہیں کہ حال کسی طرح سے ہمارے اختیار میں ہو، آسانیاں ہونگی تا مشکلات، ہم بہت ذیادہ وقت یہی سوچنے میں لگاتے ہیں کہ مستقبل میں کیا ہونے والا ہے۔ جو لوگ مسیح کو نہیں جانتے اُن کی زندگیاں اپنی ذاتی کوشش، سمجھ، دانائی اور قوت میں گذرتی ہیں۔ لیکن زندگی کی مشکلات بڑی ہوتی ہیں اُن کا انسانی قوت کے سامنا کرنا ناممکن ہے۔ جب ہم اپنی قوت اور کوشش میں زندگی گذارنے اور خدا کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو ہم روحانی اعتبار سے سُن ہوجاتے ہیں نا صرف خدا کی حضوری کے بارے میں بلکہ اپنے اردگرد لوگوں کے بارے میں بھی۔

خدا کی پُر اطمنان بادشاہی:

جو لوگ مسیح میں نئی پیدائش کا تجربہ رکھتے ہیں وہ خدا کی اس بادشاہی کے یقینی فرد ہیں۔ کیونکہ خدا کی بادشاہی (رومیوں ۱۴:۱۷) راستبازی، شادمانی اور اطمنان پہ موقوف ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے سکھایا کہ دنیا کی فکر کرنے کی بجائے اُس پر بھروسہ کر کے اُس کی بادشاہی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ لوقا ۱۲:۲۲-۳۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، اس لیے میں تُم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے۔ اور نا اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن خوراک سے، کوؤں پر غور کرو، کہ نہ وہ بوتے ہیں نا وہ کاتتے ہیں نہ اُن کے کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خدا اُنہیں کِھلاتا ہے تمہارے قدر تو پرندوں سے کہیں ذیادہ ہے۔ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکتا ہے؟ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فکر کیوں کرتے ہو؟ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نا کاتتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل کو تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا اور تم اس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پہنیں گے اور شکی نہ بنو، کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو ہاں، اُسکی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔ اے چھوٹے گلے نا ڈر، کیونکہ تمہارے باپ کو یہ پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔ دنیا کی فکریں ہمارے ایمان کو کمزور کرتی ہیں اور ہمارے خداوند کا فرمان ہے کہ روحانی زندگی کھانے، پہننے اور رہنے سے ذیادہ اہم ہے۔ مسیح کے متلاشی ہونا ہمیں ان تمام فکروں پر فتح یاب ہونے کی مدد دیتا ہے۔ ہمارے اردگرد اُس کی پروردگاری کی مثالیں ہیں دیکھیں وہ کیسے پھولوں کو لباس اور تمام مخلوق کو خوراک دیتا ہے۔ اے چھوٹے گلے نا گھبرا!،

خدا کا اطمنان:

فلپیوں ۴:۶-۸ کسی بات کی فکر نہ کرو، بلکہ ہر بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلے سے شکر گذاری کے خدا کے سامنے پیش کی جائیں تو خدا اطمنان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دِلوں کو خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا غرض اے بھائیوں، جتنی باتیں سچ ہیں،

اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں، غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔

مندرجہ بالا آیت میں رسول بتاتا ہے کہ کس طرح سے پُر اطمنان زندگی بسر کر سکتے ہیں، کسی بات کے لیے فکر نہ کرو، ہر بات کے لیے دعا کرو، دعا میں خدا سے کہیں کہ وہ آپ کے لیے کیا کرے اور جو کچھ اُس نے آپ کے لیے ماضی میں کیا ہے اُس کے لیے اُس کا شکر ادا کرے۔ خدا کا اطمنان لامحدود ہے خدا کا اطمنان انسانی سمجھ سے باہر ہے۔ اور اس اطمنان میں زندگی بسر کرنے کے لیے ہمیں اپنی زندگی میں تبدیلیاں لانی ہونگی۔

ا۔ اُن باتوں پر غور کریں جو درست ہیں، دلکش ہیں اور تعریف کے لائق ہیں۔

۲۔ جو کچھ خدا کے کلام سے سیکھتے ہیں اُس پر عمل کریں۔ جو کچھ آپ اتوار کے واعظ میں سُنتے ہیں جو دوسرے مسیحیوں کی زندگیوں سے سیکھتے ہیں، اُن باتوں پر عمل کریں۔

یسعیاہ ۲۶:۳، تو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے۔ اس وعدے کی حقیقت کو سمجھیں، اُس کو عملی طور پر اپنے دل و دماغ کے قریب رکھیں۔ ہم اُس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ میری زندگی میں ایسا ایک موقع آیا تھا جب مجھے میرے ڈاکٹر نے بتایا کہ مجھے کینسر کو خدشہ ہے، یہ سب کچھ سُن کر میں نے اپنی دل مضبوط کیا، اور میرا ڈاکٹر حیران تھا کہ میں دلیر ہو، میں دلیر نہیں ہو بس میرا ایمان اور بھروسہ خدا پر تھا۔ میرے پورے علاج کے دوران، شروع سے آخر تک میں نے اپنے آپ کو خدا کے وعدوں میں چھپا کر رکھا۔

یسوع مسیح سلامتی کا شہزادہ ہے: یسعیاہ ۹:۶ لکھا ہے اس لیے ہمارے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی، اور اُس کا نام عجیب مُشیر، خدایِ قادر، ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ کئی سال گذرنے کے بعد یسوع مسیح نے دنیا میں آ کر وہی اطمنان اور سلامتی کی پیش کش اپنے ماننے والوں کو بھی کی۔ یوحنا ۱۴:۲۷ میں تمہیں اطمنان دئے جاتا ہوں اپنا اطمنان تمہیں دیتا ہوں جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ مرقس ۴:۳۵۔۴۱، اُسی دن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُس جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی میں یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو جا! تھم جا! پس ہوا بند ہوگئی اور وہاں بڑا امن ہوگیا۔ خدٗاوند یسوع مسیح کا اطمنان مسیح کے شاگردوں کے لیے حیران کُن تھا۔ جو کچھ مسیح نے کیا تھا وہ صرف خدا کر سکتا تھا۔ کیونکہ مسیح نے اپنے کلام سے سب کچھ پُر امن کر دیا تھا۔ جب یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ تھے تو انہوں نے اپنے شاگردوں کی تربیت کی کہ وہ کھٹن حالات میں کیسے خدا کے اطمنان کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۶:۳۳ میں تمہیں یہ باتیں اس لیے کہتا ہوں تا کہ مجھ میں اطمنان پاؤ، دنیا میں دکھ اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو کیونکہ میں غالب آیا ہوں۔ خداوند یسوع مسیح نے اس بات کو نہیں چھپایا کہ مشکلات بھی ہونگی۔ خداوندنت فرمایا کہ تم مجھ میں اطمنان پاؤ گے۔ زبور ۶۱:۳ کیونکہ تو میری پناہ رہا ہے اور دشمن سے بچنے کے لیے اُونچا

بُرج۔امثال ۱۸: ۱۰ خدا کا نام محکم بُرج ہے۔صادق اُس میں بھاگ جاتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔یہ کیا ہی خوب تسلی ہے!

ہم نئے سال ۲۰۲۴ میں سلامتی کے شہزادے کی مدد سے داخل ہونگے۔اس کا مطلب ہے کہ زندگی کے کسی موڑ پر اگر میری صحت، یا دوست جواب دے جائیں تو مسیح خداوند میرے ساتھ ہے۔بیرونی حالات خواہ کیسے بھی ہوں ہم یسوع مسیح پر بھروسہ کرکے اطمنان پا سکتے ہیں کیونکہ خدا کی بادشاہی میں وہ اطمنان اور سلامتی ہے جو انسانی سمجھ سے باہر ہے ہم مکمل طور پر خداوند یسوع پر بھروسہ کر سکتے ہیں اپنا دھیان بیرونی حالات پر نہیں بلکہ اپنے باطن میں بسے خداوند یسوع مسیح پر رکھیں۔جب ہم اُن باتوں پر سوچتے ہیں جو نیک ہیں، دلکش ہیں، ترقی کی ہیں جب ہم اُن باتوں پر سوچتے ہیں جو سچی ہیں، اور اُن باتوں پر سوچتے ہیں جو تعریف کے لائق ہیں تو خدا کا اطمنان ہمیں گھیر لیتا ہے۔اور پھر کلام مقدس میں ایسی مثالیں ہیں جہاں خدا کے لوگوں نے اپنے کھٹن حالات میں، اپنی زندگیوں کی سب سے زیادہ تکلیف دہ مراحل میں خدا کے اطمنان کا تجربہ کیا۔عزیزو، خدا کا طمنان ہم سب کے لیے مفت دستیاب ہے، بات صرف اتنی سی ہے کہ ہم اپنے خداوند پر بھروسہ رکھنے کے لیے کس قدر تیار ہیں، انسانی زندگی میں حالات کی بجائے مسیح پر دھیان رکھنا مشکل ہے لیکن کلام مقدس کے وعدوں پر بھروسہ رکھیں کہ ایسا کرنے کے نتائج خدا کا اطمنان اور خدا کی تسلی ہیں۔

عبرانیوں ۱۳: ۲۱-۲۰ اب اطمنان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کو ابدی عہد کے خون کے باعث مُردوں میں سے زندہ کرکے اُٹھالایا۔تم کو ہر نیک بات میں کامل کرے تا کہ تم اُس کی مرضی پوری کرو اور جو کچھ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پیدا کرے جس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔آمین!